کیا روزے رکھنے اور ختم کرنے میں اپنے ملک کی رؤیت پر عمل کرنا ہو گا؟

﴿ هل يتبع في صيامه وإفطاره رؤية أهل بلده؟﴾

[أردو- الأردية - Urdu]

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعه

شفيق الرحمن ضياء الله مد نى

ناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

﴿ هل يتبع في صيامه وإفطاره رؤية أهل بلده ؟﴾

(باللغة الأردية)

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المد ني

الناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحیم

میرے ملك میں چاند دو روز کے بعد نظر آیا ہے، وہاں کچھ لوگ عمومی رؤیت پر عمل کرتے ہوئے سعودی عرب اور قرب و جوار کے ملکوں کے ساتھ روزہ رکھتے ہیں، چنانچہ میں نے اس گروپ کی تقلید کی اور اپنے ملك سے دو روز قبل روزہ رکھا، کیا میرے ذمہ قضاء تو نہیں ـ یہ علم میں رہے چاند بعد میں نظر آیا ؟، اور کیا مجھے اپنے ملك والوں کے ساتھ عید منانی چاہیے یا کہ عمومی رؤیت کے مطابق ؟

الحمد للہ:

سوال نمبر (١٢٦٦٠) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ:

(اگر مسلمان کسی اسلامی ملك میں رہائش پذیر ہو جہاں مہینہ شروع اور ختم ہونے میں رؤیت ہلال پر اعتماد کیا جاتا ہو، تو اس کے لیے اس ملك کی متابعت واجب ہے، اور اس کے لیے نہ تو روزہ رکھنے میں ملك کی مخالفت جائز ہے، اور نہ عید منانے میں.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھو، اور عید الفطر اس دن ہے جس روز تم عید الفطر مناؤ، اور عید الاضحی اس روز ہے جس دن تم قربانی کرو "

سنن ابو داود حديث نمبر (٢٣٢٤) سنن ترمذى حديث نمبر (٦٩٧) علامہ البانى رحمہ الله نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح كہا ہے.

آئمہ كرام كا اس ميں اختلاف ہے كہ اگر چاند نظر آ جائے تو كيا سب مسلمانوں پر روزہ ركھنا فرض ہے ؟

يا صرف قريبى علاقے اور ملك والوں پر روزہ ركھنا فرض ہے، دور والوں پر نہيں ؟ يا كہ ان لوگوں پر روزہ ركھنا فرض ہے جن كے مطلع جات ايك ہيں ؟

اس ميں علماء كرام كے كئى ايك اقوال ہيں:

مسلمان شخص كو اپنے علاقے اور ملك كے ثقہ علماء كے مطابق عمل كرنا چاہيے جو ان اقوال ميں سے كسى ايك قول دلائل كے اعتبار سے راجح قرار ديتے ہوں، اور كسى شخص كو بھى اكيلے روزہ نہيں ركھنا چاہيے، اور نہ ہى اكيلے عيد منانى چاہيے.

اس مسئلہ ميں ہم نے سوال نمبر (٥٠٤٨٧) كے جواب ميں كبار علماء كرام كميٹى كے علماء كا قول بيان كيا ہے كہ:

" کبار علماء کمیٹی کے ممبران کی رائے میں یہ معاملہ اسی طرح رہنا چاہیے جس طرح تھا، اور اس موضوع کو زیادہ اختلاف کا باعث نہیں بنانا چاہیے، اور ہر اسلامی ملك کو اپنے علماء اور اس مسئلہ میں مشار الیہ رائے میں کوئی ایك رائے اختیار کرنے کا حق حاصل ہے، کیونکہ دونوں کے پاس دلائل ہیں " انتہی.

تفصیل دیکھنے کے لیے اس کا مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر؛ آپ کو اپنے ملك کی متابعت کرنی چاہیے جو مہینہ کی ابتدا اور انتہاء، اور روزہ رکھنے اور عید منانے میں رؤیت ہلال پر اعتماد کرتا ہے، آپ کا ایسا کرنا بہت بہتر اور اچھا ہے، ایسا کرنے پر آپ کے ذمہ کوئی قضاء نہیں.

واللہ اعلم .   الاسلام سوال و جواب